تحفۃ الاطفال
www.KitaboSunnat.com
استاذ الحدیث غلام مصطفی ظہیر امن پوری حفظہ اللہ
دار الاسلاف

استاذ الحدیث غلام مصطفی ظہیر امن پوری حفظہ اللہ

دار الاسلاف

کتاب نام

تالیف

استاذ الحدیث غلام مصطفی ظہیر امن پوری حفظہ اللہ

اشاعت ---------------- جنوری 2018ء

المکتبۃ الرحمانیۃ
99۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

بیت السلام پرنٹنگ پریس
رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
Tel: +92-42-37361371, 37320422 Mob: +92-321-9350001, 0320-6666123
bait.us.salam1@gmail.com www.bait-us-salam.com facebook.com/baitussalambookstor

فہرست ریاض الاطفال

مقدمہ

اولاد اللہ تعالیٰ کی انمول نعمت ہے، جس کی قدر کرنی چاہئے، اس کی تربیت نبوی نہج پہ کی جائے، بچپنے کے حساس لمحات خصوصی توجہ کے متقاضی ہوتے ہیں، ان ایام میں اپنی زندگی کے اس سرمایے کو تنہا نہ چھوڑ یئے، ان کی تربیت اس طور کیجئے کہ وہ بڑے فاضل عالم نہ سہی، راسخ العقیدہ باعمل وباکردار، اخلاص ومحبت کے پیکر، زیور علم وحکمت سے آراستہ معاملات میں امانت ودیانت جیسی خوبیوں سے مزین، پروقار، سنجیدہ اور علم ونظر کی بلندی کے شناور سچے مسلمان ضرور ہوں۔

حالات کا مشاہدہ ہے کہ جو لوگ اپنے بچوں کی دینی تربیت نہیں کر پاتے، انہیں زندگی میں ندامت وشرمندگی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ وہ اپنی نادانی اور بے خبری پر کف افسوس ملتے پاتے۔

اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ تربیت سے محروم لوگ معاشرے کا مفید عنصر نہیں ہوتے، وہ منزل مقصود کو گم کر بیٹھتے ہیں۔ ان کی عقل اور روش

فطرت کے مطابق نہیں رہتی، وہ انسانی شرافت اور باہمی اخوت ومودت کے رشتوں سے نا آشنا ہوتے ہیں۔

انسان کی اصل تربیت گاہ ماں کی گود ہے۔ جو اپنے لال کو اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق وفرائض سے آگاہی فراہم کرتی ہے، یہی وجہ ہے کہ مسلم گھرانوں میں بچہ زبان کھولتا ہے، تو گھر کی فضا لا الہ الا اللہ کی مشک بار لفظوں سے معطر ہو جاتی ہے، بعد ازاں مسلم ماؤں کی کوشش ہوتی کہ میرا جگر گوشہ حبیب کائنات محمد رسول اللہ ﷺ کے فرمودات سے شناسائی پا لے اور آئندہ زندگی کا سفر ان کی رہنمائی میں مکمل کرے اور منزل مقصود پہ پہنچ جائے۔

سو مسلمان ماؤں کی یہ ضرورت پوری کرنے کے لئے فرامین نبویہ کے گلشن سے چند پھول چن کر ایک گلدستہ ترتیب دیا ہے، جس کا نام ''تحفۃ الاطفال'' رکھا ہے، یعنی نئے مہمان کو دیا جانے والا گفٹ۔ اس میں صرف صحیح یا حسن احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ آخر میں ''ریاض الاطفال'' کے نام سے مسنون دعاؤں کا مجموعہ ذکر کیا ہے، جو تقریباً پچاس دعاؤں پر مشتمل ہے۔ اسے اردو قالب میں ڈھالنے کا کام عزیزم ابوالوفا محمد حماد اثری حفظہ اللہ

نے کیا۔

دعا ہے کہ اللہ کریم اس ادنی سی کاوش کو انسانیت کے لئے نافع اور مفید بنائے۔

(استاذ الحدیث) غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

0300-5482125

1 سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ . "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔"

(صحيح البخاري :1، صحيح مسلم : 1907)

2 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا .

"رب تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔"

(صحيح البخاري : 7494، صحيح مسلم : 757)

3 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ .

"اللہ کے ہاں پسندیدہ ترین نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔"

(صحيح مسلم : 2132)

4 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَّا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ، فَلَنْ تَضِلُّوا أَبَدًا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

"لوگو! میں تم میں کتاب وسنت چھوڑے جا رہا ہوں، اگر تم ان سے جڑے رہو گے، تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔"

(المستدرك على الصّحيحين للحاكم : 93/1، وسندهٗ حسنٌ)

5 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي .

"میری سنت سے روگردانی کرنے والا میرا کچھ نہیں لگتا۔"

(صحيح البخاري :5063، صحيح مسلم : 1401)

6 سیدنا جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ، وَمَنْ يُّرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهٖ .

"جو جھوٹی شہرت کا طلبگار رہا، اللہ تعالیٰ اسے رسوا کر دے گا اور جس نے ریا کاری کی، اللہ تعالیٰ اس کے عمل کی حقیقت بھی کھول دے گا۔"

(صحیح البخاري : 6499، صحیح مسلم : 2987)

7 سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا:

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ .

"اللہ جس سے بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں، اسے دین کا فہم عطا کر دیتے ہیں۔"

(صحیح البخاري :71، صحیح مسلم : 1037)

8 سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهٗ غَيْرَهٗ .

"اللہ اس آدمی کو تر وتازہ رکھے، جو میری حدیث سن کر آگے

پہنچاتا ہے۔" (صحيح ابن حبّان : 680، وسندهٗ صحيحٌ)

9 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ .

"جانتے بوجھتے مجھ پر جھوٹ بولنے والا جہنم میں اپنا ٹھکانہ تیار کرلے۔" (صحيح البخاري : 110، صحيح مسلم : 3)

10 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ كَتَمَ عِلْمًا أَلْجَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ .

"جس نے علم چھپایا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے آگ کی لگام دیں گے۔" (صحيح ابن حبّان : 96، وسندهٗ حسنٌ)

11 سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ .

"آپ میں بہترین وہ ہے، جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔"

(صحيح البخاري : 5027)

12 سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

اِقْرَؤُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ .

"قرآن پڑھا کریں، کیونکہ یہ روز قیامت اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارش کرے گا۔" (صحيح مسلم : 804)

13 سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إِنَّ أَصْفَرَ الْبُيُوتِ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ، فَاقْرَؤُوا الْقُرْآنَ .

"سب سے زیادہ سُونا گھر وہ ہے، جس میں کتاب اللہ کی کچھ تلاوت نہ کی جائے، لہٰذا قرآن کی تلاوت کیا کرو۔"

(المستدرك على الصّحيحين للحاكم : 566/1، وسندهٗ حسنٌ)

14 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ . "عذاب قبر حق ہے۔"

(صحيح البخاري : 1372)

15 نبی کریم ﷺ بیان کرتے ہیں کہ اللہ فرماتے ہیں:

أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي .

''میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔''

(صحيح البخاري :7405، صحيح مسلم : 2675)

16 سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا، وَلَمْ يَسْوَدَّ وَجْهُهُ أَبَدًا .

''جو حوض کوثر سے پی لے گا، اس کو کبھی پیاس لگے گی، نہ اس کا چہرہ سیاہ ہوگا۔'' (مسند الإمام أحمد :250/5، وسندهٗ حسنٌ)

17 سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ شَفَاعَتِي لِمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا .

''میری شفاعت کا حق دار وہ ہے، جو اس حالت میں فوت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا تھا۔''

(المعجم الكبير للطّبراني : 72/18، وسندهٗ صحيحٌ)

(18) رسول اللہ ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ، سَلِينِي بِمَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا .

”اے فاطمہ بنت رسول! جو مانگنا ہے، اب مانگ لیجیے، میں اللہ کے عذاب سے آپ کو نہیں بچا سکتا۔“

(صحيح البخاري :4771، صحيح مسلم : 206)

(19) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ . ”میں نے جنت اور جہنم کو دیکھا۔“

(صحيح مسلم : 426)

(20) سیدہ ام علاء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي ـ وَأَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ـ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ .

”اللہ کی قسم! میں اللہ کا رسول ہونے کے باوجود نہیں جانتا کہ میرے اور آپ کے ساتھ کیا ہوگا؟“

(صحيح البخاري :7018)

21 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ .

"مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور مجھ پہ انبیا کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔" (صحيح مسلم : 523)

22 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسْجِدًا .

"اللہ یہود و نصاری پر لعنت کرے، انہوں نے انبیا کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔"

(صحيح البخاري :1330، صحيح مسلم : 529)

23 سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ، وَحَتّٰى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ .

"اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی، جب تک میری امت کے بعض قبائل مشرکوں سے مل نہ جائیں اور جب تک میری

امت کے بعض قبیلے بتوں کی پوجا نہ کرنے لگیں۔‘‘

(سنن أبي داوٗد : 4252، وسندهٗ صحيحٌ)

24 سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي. ’’میرے صحابہ کو برامت کہیں۔‘‘

(صحيح البخاري :3673، صحيح مسلم : 2541)

25 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا. ’’میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا۔‘‘

(سنن أبي داوٗد :2042، وسندهٗ حسنٌ)

26 سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

لَا تُطْرُونِي، كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ، فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ، فَقُولُوا: عَبْدُ اللّٰهِ، وَرَسُولُهُ.

’’جیسے نصرانیوں نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی شان میں غلو کیا، آپ میری شان میں غلو نہ کرنا، میں اللہ کا بندہ ہوں، آپ

مجھے اللہ کا بندہ اور رسول کہا کریں۔‘‘

(صحيح البخاري: 3445)

27 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ .

’’دین میں غلو سے بچیں، پہلی قوموں کو دین میں غلو نے ہلاک کر دیا۔‘‘ (سنن النسائي: 3057، وسندهٔ صحيحٌ)

28 سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ .

’’اللہ نے زمین پر انبیا علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام کر دیا ہے۔‘‘

(سنن أبي داود: 1047، وسندهٔ حسنٌ)

29 سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا:

أَكْرِمُوا أَصْحَابِي . ''میرے صحابہ کی تکریم کرو۔''

(السّنن الکبریٰ للنّسائي : 9178، وسندہٗ حسنٌ)

30 سیدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا .

''عنقریب آپ اپنے رب کو روبرو دیکھیں گے۔''

(صحیح البخاري : 7435)

31 سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهٖ، وَكُتُبِهٖ، وَرُسُلِهٖ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ .

''اللہ، فرشتوں، آسمانی کتابوں، رسولوں، روز آخرت اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لائیں۔'' (صحیح مسلم : 1)

32 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ، يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ .

”اللہ! محمد (ﷺ) بشر ہے، بشر ہونے کے ناطے اسے بھی غصہ آ جاتا ہے۔“ (صحیح مسلم: 2601)

33 سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللّٰهُ .

”کل کی بات سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔“

(سنن ابن ماجه : 1897، وسندهٗ صحيحٌ)

34 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ، لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَّنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا .

”اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! عنقریب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آپ میں عادل حکمران بن کر نازل ہوں گے۔“

(صحيح البخاري : 3448، صحيح مسلم : 155)

35 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ . ''قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔''

(سنن أبي داوٗد :4603، وسندهٗ حسنٌ)

36 سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي .

''میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''

(سنن أبي داوٗد : 4252، وسندهٗ صحيحٌ)

37 سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا .

''اعمال کا اعتبار صرف خاتمہ پر ہے۔''

(صحيح البخاري : 6493)

38 سیدنا عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا .

”جو اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا، اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔“

(صحيح مسلم : 34)

39 سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي، وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ .

”میری اور خلفائے راشدین، جو کہ ہدایت یافتہ ہیں، کی سنت کو لازم پکڑیں۔“

(سنن الترمذي : 2676، سنن ابن ماجه : 42، وسندهٗ صحيحٌ)

40 سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللّٰهَ .

”اللہ کے نافرمان کی اطاعت جائز نہیں۔“

(سنن ابن ماجه : 2865، وسندهٗ حسنٌ)

41 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ أُمَّتِي عَلٰى ضَلَالَةٍ أَبَدًا .

''اللہ میری امت کو گمراہی پر کبھی متفق نہیں کرے گا۔''

(المستدرك على الصّحيحين للحاكم : 116/1، وسندهٗ حسنٌ)

42 سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ .

''بے شک نبوت اور رسالت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے، چنانچہ میرے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں۔''

(سنن التّرمذي : 2272، وسندهٗ صحيحٌ)

43 سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ . ''وضو نصف ایمان ہے۔''

(صحيح مسلم : 223)

44 سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ .

"صرف مومن وضو کی محافظت کرتا ہے۔"

(صحیح ابن حبّان : 1037، وسندهٗ حسنٌ)

45 سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ .

"جو (وضو سے پہلے) بسم اللہ نہیں پڑھتا، اس کا وضو نہیں۔"

(سنن ابن ماجه : 397، وسندهٗ حسنٌ)

46 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَيْلٌ لِّلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ .

"(وضو میں سوکھی رہ جانے والی) ایڑیوں کے لئے جہنم کی "ویل" نامی وادی ہے۔"

(صحيح البخاري : 165، صحيح مسلم : 242)

47 سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا:

شَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .

”(دین میں) نئے امور سب سے بدتر ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“ (صحیح مسلم : 867)

48 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ .

”جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسا عمل جاری کیا، جو دین کا حصہ نہیں تھا، اسے رد کر دیا جائے گا۔“ (صحیح مسلم : 1718)

49 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ .

”مسواک منہ کی صفائی اور رب کی رضا کا باعث ہے۔“

(سنن النّسائي : 5، وسندهٗ صحيحٌ)

50 سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوع بیان کرتے ہیں:

لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَّلَا إِنْسٌ وَّلَا شَيْءٌ، إِلَّا شَهِدَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

”جن، انسان یا جو چیز بھی مؤذن کی آواز سنتی ہے، قیامت کے روز اس کے حق میں گواہی دے گی۔“

(صحيح البخاري : 609)

51 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا .

”جو جتنا دور سے مسجد (کی طرف چل کر آتا) ہے، اس کے لئے اتنا ہی زیادہ ثواب ہے۔“

(سنن أبي داوٗد : 556، سنن ابن ماجه : 782، وسندهٗ حسنٌ)

52 سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهٗ بِالْإِيمَانِ .

”جسے آپ مسجد کی دیکھ بھال کرتا دیکھیں، اس کے ایمان کی گواہی دے دیں۔“

(سنن التّرمذي : 2617، سنن ابن ماجه : 802، وسندهٗ حسنٌ)

53 سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلصَّلَاةُ نُورٌ . ''نماز نور ہے۔'' (صحيح مسلم : 223)

54 سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ .

''فجر اور عصر کی نماز پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔''

(صحيح البخاري : 574، صحيح مسلم : 635)

55 سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ .

''جو نماز عصر چھوڑتا ہے، اس کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔''

(صحيح البخاري : 553)

56 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَكَانَتْ قُرْعَةً .

''اگر لوگ پہلی صف کے ثواب کو جان لیں، تو نوبت قرعہ

اندازی تک جا پہنچے۔'' (صحیح مسلم : 439)

57 سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ .

''بے شک مسلمان بندے اور شرک و کفر کے مابین فرق ترک نماز کا ہے۔'' (صحیح مسلم : 82)

58 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا .

''فجر کی دو سنتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔''

(صحیح مسلم : 725)

59 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ .

''فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز تہجد ہے۔''

(صحیح مسلم : 1163)

60 سیدنا ابو جعد ضمری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِّنْ غَيْرِ عُذْرٍ ...... فَهُوَ مُنَافِقٌ .

”جس نے بلا عذر تین جمعے چھوڑ دیئے، وہ منافق ہے۔“

(صحيح ابن خزيمة : 1857، صحيح ابن حبّان : 258، وسندهٗ حسنٌ)

61 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهٖ .

”روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔“

(صحيح البخاري : 1894)

62 سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ . ”روزہ آگ سے ڈھال ہے۔“

(صحيح ابن خزيمة : 1891، وسندهٗ حسنٌ)

63 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

ذَنْبِهِ .

”جو بحالت ایمان اور بغرض ثواب رمضان کے روزے رکھے، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

(صحیح البخاري :1901، صحیح مسلم : 759)

64 سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عرفہ کے روزے کے متعلق فرمایا:

يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ .

”یہ روزہ گذشتہ اور آئندہ دو برسوں کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔“

(صحیح مسلم : 1162)

65 سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشوراء کے روزے کے متعلق فرمایا:

يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ . ”یہ گذشتہ ایک برس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔“ (صحیح مسلم : 1162)

66 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً .

”سحری کیجیے، کیونکہ سحری میں برکت ہے۔“

(صحيح البخاري : 1923، صحيح مسلم : 1095)

67 سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ .

”تب تک لوگ خیر پہ رہیں گے، جب تک افطاری جلدی کرتے رہیں گے۔“

(صحيح البخاري : 1957، صحيح مسلم : 1098)

68 سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ .

”حج گذشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔“

(صحيح مسلم : 121)

69 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جِهَادُ الْكَبِيرِ، وَالصَّغِيرِ، وَالضَّعِيفِ، وَالْمَرْأَةِ الْحَجُّ،

وَالْعُمْرَةُ .

”بوڑھے، بچے، کمزور اور عورت کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔“

(سنن النّسائي : 2626، وسندهٗ حسنٌ)

(70) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

”تا قیامت گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر رکھ دی گئی ہے۔“

(صحيح البخاري : 2849، صحيح مسلم : 1871)

(71) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ؟ رَجُلٌ يُّسْأَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِي بِهٖ .

”کیا میں آپ کو بدترین آدمی کے متعلق نہ بتاؤں؟ جس سے اللہ کے نام پہ مانگا جائے اور وہ نہ دے۔“

(سنن التّرمذي : 1652، سنن النّسائي : 2569، وسندهٗ حسنٌ)

(72) سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.

"جو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے قتال کرتا ہے، وہ اللہ کے رستے میں ہے۔" (صحيح البخاري : 2810، مسلم : 1904)

(73) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ.

"قرض کے سوا شہید کا ہر گناہ معاف کر دیا جائے گا۔"

(صحيح مسلم : 1886)

(74) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ، مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ

”جو جہاد یا اس کی خواہش کیے بغیر مر گیا، وہ نفاق کے ایک شعبے پر مرا۔“ (صحیح مسلم : 1910)

(75) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ، فَهُوَ شَهِيدٌ .

”مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جانے والا شہید ہے۔“

(صحيح البخاري : 2480، صحيح مسلم : 141)

(76) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ جُمَعٍ مُتَوَالِيَاتٍ، فَقَدْ نَبَذَ الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ .

”جس نے مسلسل تین جمعے چھوڑے، اس نے اسلام کو پس پشت ڈال دیا۔“ (مسند أبي يعلى : 2712، وسندهٗ حسنٌ)

(77) سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ بِالسِّنِينَ .

”جو قوم زکوۃ ادا نہیں کرتی، اللہ اسے فاقوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔“ (المعجم الأوسط للطّبراني : 4577، وسندهٗ حسنٌ)

78 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خَيْرُ الْكَسْبِ كَسْبُ يَدِ الْعَامِلِ إِذَا نَصَحَ .

”مزدور کی کمائی سب سے بہتر ہے، جس میں ایمانداری برتی گئی ہو۔“

(مسند الإمام أحمد :334/2، وسندهٗ حسنٌ)

79 سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا، فَمَا أَخَذَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ .

”مزدور اگر اپنی مزدوری سے زائد لیتا ہے، تو خیانت کرتا ہے۔“

(سنن أبي داوٗد : 2943، وسندهٗ صحیحٌ)

80 سیدنا حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ سَأَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ، فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الْجَمْرَ .

”بلا ضرورت مانگنے والا، آگ کے انگارے نگل رہا ہے۔“

(صحيح ابن خزيمة : 2446، وسندهٗ صحيحٌ)

81 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَإِنْ رَآهَا النَّاسُ حَسَنَةً .

”ہر بدعت گمراہی ہے، اگرچہ لوگ اسے اچھا سمجھیں۔“

(المدخل إلى السنن الكبرىٰ للبيهقي : 191، وسندهٗ صحيحٌ)

82 سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الْغِنٰى غِنَى الْقَلْبِ، وَالْفَقْرُ فَقْرُ الْقَلْبِ .

”امیری اور فقیری کا اصل تعلق دل سے ہے۔“

(صحيح ابن حبّان : 685)

83 سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِبْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ .

”صدقہ کی ابتدا ان افراد سے کریں، جن کی کفالت کے آپ ذمہ

دار ہیں۔" (صحیح مسلم : 1036)

84 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كَفٰى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يَّحْبِسَ عَمَّنْ يَّمْلِكُ قُوتَهٗ .

"آدمی کے گناہ گار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اپنے اہل وعیال کا نان ونفقہ روکے رکھے۔" (صحیح مسلم : 996)

85 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ، وَرُزِقَ كَفَافًا، وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا آتَاهُ .

"وہ آدمی کامیاب ہوگیا، جس نے اسلام قبول کیا، اسے بقدر کفایت رزق دیا گیا اور اللہ نے اسے اپنے دیئے پر قناعت عطا کی۔" (صحیح مسلم : 1054)

86 سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

اَلصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ .

''صدقہ خطاؤں کو اس طرح مٹا دیتا ہے، جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔'' (مسند أبي يعلى : 1999، وسندهٗ صحيحٌ)

(87) مرثد بن عبداللہ مزنی رحمہ اللہ ایک صحابی سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ظِلُّ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَتُهٗ .

''روز قیامت مومن کا صدقہ اس کے لئے سایہ بن جائے گا۔''

(صحيح ابن خزيمة : 2432، وسندهٗ حسنٌ)

(88) سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ نَفَّسَ عَنْ غَرِيمِهٖ، أَوْ مَحَا عَنْهُ، كَانَ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

''مقروض سے نرمی برتنے یا اس کا قرض معاف کر دینے والا روز قیامت عرش کے سائے میں ہوگا۔''

(سنن الدّارمي : 2631، وسندهٗ حسنٌ)

(89) سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا:

وَمَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ، لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ، التَّحَدُّثُ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ شُكْرٌ .

”جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کر سکتا، اللہ کی نعمت کو بیان کرنا بھی شکر ہے۔“

(زوائد مسند الإمام أحمد : 278/4، وسندهٗ حسنٌ)

90 سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

طُوبٰى لِمَنْ وَّجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا .

”جس کے نامہ اعمال میں استغفار کی کثرت ہوئی، اسے مبارک ہو۔“ (سنن ابن ماجه : 3818، وسندهٗ صحيحٌ)

91 سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهٖ ثَلَاثٌ : وَلَدٌ صَالِحٌ يَّدْعُو لَهٗ، وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهٗ أَجْرُهَا، وَعِلْمٌ يُّعْمَلُ بِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ .

”انسان اپنے پس ماندگان میں تین بہترین چیزیں چھوڑ جاتا ہے، نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی ہے، صدقہ جاریہ، جس کا اجر اس تک پہنچتا رہے اور ایسا علم، جس پر بعد میں عمل کیا جاتا رہے۔“ (سنن ابن ماجہ : 241، وسندہٗ صحیحٌ)

92 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْبَرَكَةُ مَعَ أَكَابِرِكُمْ. ”برکت بڑوں سے ہوتی ہے۔“

(المستدرك على الصّحيحين للحاكم : 62/1، وسندهٗ حسنٌ)

93 سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَّمْ يُجِلَّ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيَعْرِفْ لِعَالِمِنَا .

”جو بڑوں کا احترام، چھوٹوں پر شفقت اور علما کی قدر نہیں کرتا، وہ میری امت سے نہیں۔“

(مسند الإمام أحمد :323/5، وسندهٗ حسنٌ)

94 سیدنا ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهٖ .

”نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والے کے لئے اتنا ہی اجر ہے، جتنا نیکی کرنے والے کے لئے ہے۔“

(صحيح مسلم : 1893)

95 سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلٰى أُمَّتِي كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيمِ اللِّسَانِ .

”مجھے اپنی امت میں سب سے زیادہ خدشہ خوش بیان منافقین سے ہے۔“ (مسند الإمام أحمد :22/1، وسندهٗ صحيحٌ)

96 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ .

”جھگڑالو شخص اللہ کے نزدیک مبغوض ترین ہے۔“

(صحيح البخاري : 7188، صحيح مسلم : 2678)

97 سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا يَنْصُرُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعِيفِهَا، بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ .

"اللہ تعالیٰ کمزور لوگوں کی دعاؤں، نمازوں اور اخلاص کی بدولت اس امت کی نصرت فرماتے ہیں۔"

(سنن النّسائي : 3178، وسندهٗ حسنٌ)

98 سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ . "دعا عبادت ہے۔"

(سنن أبي داوٗد : 1479، وسندهٗ صحيحٌ)

99 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا .

"جو مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرتے ہیں۔" (صحیح مسلم : 408)

(100) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَّا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا .

"اللہ طیب ہیں، اور طیب مال ہی قبول کرتے ہیں۔"

(صحيح مسلم : 1015)

(101) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَّبَتَ مِنْ سُحْتٍ .

"حرام سے پلنے والا گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

(صحيح ابن حبّان : 1723، وسندهٗ حسنٌ)

(102) سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کلمات یاد کیے:

دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ .

"شک والی بات کو چھوڑ دیجیے اور یقینی بات کو اپنا لیجیے۔"

(سنن التّرمذي : 2518، سنن النّسائي : 5711، وسندهٗ حسنٌ)

103 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي .

”ملاوٹ کرنے والا میرے طریقے پر نہیں۔“

(صحیح مسلم : 102)

104 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا .

”جس نے ہم پر ہتھیار تانا، وہ ہم میں سے نہیں۔“

(صحیح مسلم :101)

105 سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلدِّينُ النَّصِيحَةُ . ”دین خیر خواہی کا نام ہے۔“

(صحیح مسلم : 55)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ .

”کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہیں کرتا، جو اپنے لئے کرتا ہے۔“ (صحيح البخاري : 13، صحيح مسلم : 45)

107 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ، مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ .

”قسم سے مال تو بک جاتا ہے، لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔“

(صحيح البخاري : 2087، صحيح مسلم : 1606)

108 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ .

”مومن کا نفس قرض کی وجہ سے معلق رہتا ہے، جب تک کہ وہ

قرض اس کی طرف سے ادا نہ کر دیا جائے۔‘‘

(سنن الترمذي :1078، سنن ابن ماجه : 2413، وسندهٗ حسنٌ)

109 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَمَنْ أُتْبِعَ عَلٰى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ.

’’صاحب ثروت کا ٹال مٹول سے کام لینا ظلم ہے اور جس کو کسی ایسے شخص سے قرض واپس لینے کی ذمہ داری سونپی جائے، جو قرض لوٹانے پر قادر ہے، تو وہ ذمہ داری قبول کر لے۔‘‘

(صحيح مسلم : 1564)

110 سیدنا شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهٗ، وَعُقُوبَتَهٗ.

’’مالی کشائش رکھنے والا آدمی اگر ٹال مٹول سے کام لے، اسے بے عزت کرنا اور سزا دینا جائز ہے۔‘‘

(سنن أبي داوٗد : 3628، وسندهٗ حسنٌ)

111 سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ، هُوَ عَلَيْهَا فَاجِرٌ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .

”جو شخص جھوٹی قسم کھا کر مسلمان کا مال ہتھیا لیتا ہے، جب اس کی اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہوگی، تو وہ اس پر غضبناک ہوگا۔“

(صحيح البخاري : 2356)

112 سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُؤْكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَقَالَ : هُمْ سَوَاءٌ .

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، کھلانے اور لکھنے والے اور سود کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ یہ سب گناہ میں برابر ہیں۔“ (صحيح مسلم : 1598)

113 سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا، إِلَّا كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِ إِلَى قِلَّةٍ .

”سود کی ابتدا بھلے کثرت ہو، انجام کار قلت ہی ہوگا۔“

(سنن ابن ماجه : 2279، وسنده صحيح)

114 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِّنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ .

”اگر کوئی بالشت بھر زمین بھی ناحق ہتھیا لیتا ہے، تو (روز قیامت) سات زمینوں کا طوق اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔“ (صحيح البخاري : 2453، صحيح مسلم : 1612)

115 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ .

”کوئی آدمی محرم کے بغیر کسی خاتون کے ساتھ خلوت اختیار نہ کرے۔“ (صحيح البخاري :5233، صحيح مسلم : 1341)

(116) سیدنا عمرو بن احوص جشمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا:

اِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا، فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ .

”خواتین سے خیر کا معاملہ برتیں، وہ آپ کے ہاتھوں میں اسیر ہیں۔“

(سنن التّرمذي :1161، سنن ابن ماجه : 1851، وسندهٗ حسنٌ)

(117) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُّورٍ عَنْ يَّمِينِ الرَّحْمٰنِ .

”عدل کرنے والے رحمٰن کی دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے۔“ (صحيح مسلم : 1827)

(118) سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا:

كَفٰى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُّضَيِّعَ مَنْ يَّقُوتُ .

”کسی کے گناہ گار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ان افراد کو ضائع کردے، جن کی کفالت کا ذمہ تھا۔“

(سنن أبي داوٗد : 1692، وسندہٗ حسنٌ)

119 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ، فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ .

”جسے بیٹیوں کی آزمائش آئے اور وہ ان سے اچھا برتاؤ کرے، تو یہ بیٹیاں اس کے لئے آگ سے ڈھال بن جائیں گی۔“

(صحيح البخاري : 1418، صحيح مسلم : 2629)

120 سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ .

"آپ سب نگران ہیں اور اپنی رعایا کے مسئول ہیں۔"

(صحيح البخاري : 2409، صحيح مسلم : 1829)

121 سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيهِ، وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ .

"جو یہ جانتا ہو کہ فلاں اس کا باپ نہیں ہے، پھر بھی وہ اسے باپ کہے، تو اس پر جنت حرام ہے۔"

(صحيح البخاري :6767، صحيح مسلم : 63)

122 سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى الطَّلَاقُ .

"اللہ کے نزدیک حلال کاموں میں مبغوض ترین طلاق ہے۔"

(سنن أبي داوٗد : 2178، وسندهٗ حسنٌ)

123 سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا:

إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ بِالْحَدِيثِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ .

”اگر کوئی آدمی دوران گفتگو دائیں بائیں التفات کرتا ہے، تو اس کی یہ بات سننے والے کے پاس امانت ہوگی۔“

(سنن أبي داوٗد : 4868، سنن الترمذي : 1959، وسندهٗ حسنٌ)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلٰى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ .

”مومن کا ازار نصف پنڈلیوں تک ہوتا ہے۔“

(مسند الحميدي : 754، وسندهٗ حسنٌ)

سیدنا ہبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ وَّطِئَهٗ خُيَلَاءَ وَطِئَهٗ فِي النَّارِ .

”جو تکبر کے ساتھ چادر (ٹخنوں سے نیچے) لٹکاتا ہے، وہ اسے

جہنم میں بھی لٹکائے گا۔“

(مسند الإمام أحمد :437/3، وسندهٗ حسنٌ)

126 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُّسْبِلٍ إِزَارَهٗ .

”جس کی شلوار یا چادر ٹخنوں سے نیچے ہو، اللہ اس کی نماز قبول نہیں کرتے۔“ (سنن أبي داوٗد : 538، وسندهٗ صحيحٌ)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ .

”خواتین کی مشابہت کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت کرنی والی عورتوں پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔“ (صحيح البخاري : 5885)

128 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا، أَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ أَلْهَبَ فِيهِ نَارًا .

"دنیا میں جو تکبر اور شہرت کا پہناوا اختیار کرتا ہے، قیامت کو اللہ اسے ذلت کی پوشاک پہنا کر اسے آگ لگا دیں گے۔"

(سنن ابن ماجہ : 3607، وسندہٗ حسنٌ)

129 سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ، وَالنَّامِصَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ .

"خوبصورتی کے لئے بدن کو گودنے اور گدوانے والیوں، چہرے کے بال نوچنے اور نوچوانے والیوں اور دانتوں کے درمیان فاصلہ کرنے والیوں پر اللہ نے لعنت ہے، یہ سب اللہ

کی تخلیق کو بدلنے والیاں ہیں۔"

(صحيح البخاري : 5939، صحيح مسلم : 2125، واللّفظ لهٗ)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ لَّبِسَ الْحَرِيرَ وَشَرِبَ فِي الْفِضَّةِ فَلَيْسَ مِنَّا .

"جس نے ریشم پہنا اور چاندی کے برتن میں پیا، وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔"

(المعجم الكبير للطّبراني : 139/69، وسندهٗ حسنٌ)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهٖ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهٖ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهٖ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ .

"دائیں ہاتھ سے کھائیں اور پئیں، کیوں کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔" (صحيح مسلم : 2020)

132 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ وَّلِيَ الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ .

"جسے قاضی بنا دیا گیا، اسے تو بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔"

(سنن أبي داود :3571، وسندهٗ حسنٌ)

133 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يَوْمٌ مِّنْ إِمَامٍ عَادِلٍ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً .

"عادل حکمران کا ایک دن، ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے۔" (المعجم الكبير للطّبراني : 11932، وسندهٗ حسنٌ)

134 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا لَمْ يَحْكُمْ أَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ إِلَّا أَلْقَى اللّٰهُ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ .

”جس قوم کے حکمران اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ انہیں خانہ جنگی میں مبتلا کر دیں گے۔“

(المستدرك على الصّحيحين للحاكم : 8623، وسندهٗ حسنٌ)

135 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَعَنَ اللّٰهُ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ .

”رشوت دینے اور رشوت لینے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔“

(المُنتقى لابن الجارُود : 585، وسندهٗ حسنٌ)

136 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

”ظلم قیامت کے دن کئی اندھیروں کا سبب بن جائے گا۔“

(صحيح البخاري : 2447، صحيح مسلم : 2579)

138 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ .

”مظلوم کی بد دعا سے بچیں، کیونکہ اس کی بد دعا اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا۔“

(صحیح البخاري : 2448، صحیح مسلم : 19)

139 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ .

”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر جانتا ہے۔“

(صحیح مسلم : 2546)

140 سیدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ .

”جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔“

(صحيح البخاري :6013، صحيح مسلم : 2319)

141 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ، اِرْحَمُوا أَهْلَ الْأَرْضِ يَرْحَمُكُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ .

”رحمٰن رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے، لوگو! زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔“

(سنن أبي داوٗد :4941، سنن التّرمذي : 1924، و سندهٗ حسنٌ)

142 سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ تَعَالٰى .

”معصوم وہ ہے، جسے اللہ نے بچا لیا۔“

(صحيح البخاري : 7198)

143 سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

أَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَنَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ .

''نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے۔''

(صحیح مسلم : 1006)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ .

''آپ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے، جب تک میں آپ کے لئے آپ کی اولاد، والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔''

(صحیح البخاري : 15، صحیح مسلم : 44)

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ عَمَّهُمُ اللّٰهُ

بِعِقَابٍ .

”جو قوم برائی دیکھ کر اس کا سد باب نہیں کرتی، اللہ اس پر عذاب مسلط کر دیتا ہے۔“

(السّنن الکبریٰ للنّسائي : 11092، صحیحٌ)

سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

أَوْصَانِي أَنْ أَقُولَ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا .

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں حق ہی کہوں، بھلے وہ کڑوا ہو۔“

(مسند الإمام أحمد : 169/5، صحیح ابن حبّان : 459)

سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ .

”اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرانا آپ کے لئے صدقہ ہے۔“

(سنن التّرمذي : 1956، وسندہٗ حسنٌ)

سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

إِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِي أَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ .

”کسی بھولے بھٹکے کو راہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔“

(سنن الترمذي : 1956، وسندهٗ حسنٌ)

149 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يُبْصِرُ أَحَدُكُمُ الْقَذَاةَ فِي عَيْنِ أَخِيهِ، وَيَنْسَى الْجِذْعَ فِي عَيْنِهٖ .

”لوگوں کو دوسروں کی آنکھ کا تو تنکا بھی نظر آتا ہے، اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔“

(صحيح ابن حبّان : 5761، وسندهٗ حسنٌ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ .

”اللہ اس وقت تک بندے کی مدد میں رہتے ہیں، جب تک

بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔"

(صحیح مسلم : 2699)

151 سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُؤْمِنٍ، فَكَأَنَّمَا اسْتَحْيَىٰ مَوْؤُودَةً فِي قَبْرِهَا.

"جس نے کسی مومن کی پردہ پوشی کی، گویا اس نے زندہ درگور لڑکی کی جان بچالی۔"

(صحیح ابن حبّان : 517، وسندہٗ حسنٌ)

152 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللّٰهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ.

"بے شک اللہ کو غیرت آتی ہے اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ مومن اللہ کے حرام کردہ کاموں کا ارتکاب کرے۔"

(صحیح البخاري : 5223، صحیح مسلم : 2761)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ الْمَيْتَةَ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ الْخِنْزِيرَ وَثَمَنَهُ .

”اللہ نے شراب اور اس کی کمائی، مردار اور اس کی کمائی اور خنزیر اور اس کی کمائی کو حرام قرار دیا ہے۔“

(سنن أبي داوٗد : 3485، وسندهٗ حسنٌ)

154 سیدنا بردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“

(صحيح البخاري : 6124)

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ، فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ .

”شراب نہ پیجیے، یہ ہر برائی کی کنجی ہے۔“

(سنن ابن ماجه : 4034، وسندهٗ حسنٌ)

156 سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتّٰى يَعْمَلُوا بِهَا إِلَّا ظَهَرَ فِيهِمُ الطَّاعُونُ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمْ .

”جب کسی قوم میں فحاشی در آتی ہے، تو وہاں طاعون اور ایسی بیماریاں آجاتی ہیں، جو ان کے اسلاف میں نہ پائی جاتی تھیں۔“

(المستدرك على الصّحيحين للحاكم : 8623، وسندهٗ حسنٌ)

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ .

”بروز قیامت لوگوں کے درمیان سب سے پہلا فیصلہ خون کا ہوگا۔“

(صحيح البخاري : 6533، صحيح مسلم : 1678)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ .

”اللہ کے نزدیک ساری دنیا کی تباہی ایک مسلمان کے قتل سے کم ہے۔“

(سنن النّسائي : 3987، سنن التّرمذي : 1395، وسندهٗ حسنٌ)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا فَاعْتَبَطَ بِقَتْلِهٖ، لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا، وَّلَا عَدْلًا .

”جو کسی مسلمان کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس سے کوئی فرض و نفل عبادت قبول نہیں کریں گے۔“

(سنن أبي داوٗد : 4270، وسندهٗ صحيحٌ)

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهٖ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ .

"جس نے ذمی کو بلا وجہ قتل کیا، اللہ نے اس پر جنت کو حرام قرار دیا ہے۔" (سنن أبي داوٗد : 2760، وسندهٗ صحيحٌ)

161 سیدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

"خودکشی کرنے والے کو روز قیامت اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا، جس سے اس نے خودکشی کی ہوگی۔"

(صحيح البخاري : 1363، صحيح مسلم : 110)

162 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَّالٍ .

"صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا۔" (صحيح مسلم : 2588)

163 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ .

”جب بھی کوئی آدمی اللہ کے لئے جھکا، اللہ نے اسے بلند کر دیا۔“ (صحیح مسلم : 2588)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ، إِلَّا عِزًّا .

”اللہ درگزر کرنے والے کی عزت بڑھا دیتے ہیں۔“

(صحیح مسلم : 2588)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الْأَعْمَالِ، فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا .

”چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچیے، اللہ نے آپ کو ان سے بچنے کا بھی مکلف بنایا ہے۔“

(السّنن الکبریٰ للنّسائي : 11811، وسندهٗ حسنٌ)

166 سیدنا معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِلْزَمْهَا، فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ رِجْلَيْهَا .

”ماں کی خدمت کیجیے، اس کے قدموں تلے جنت ہے۔“

(سنن النّسائي : 3104، وسندهٗ حسنٌ)

167 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ، وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ .

”اللہ کی رضا والد کی رضا میں اور اللہ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔“ (سنن التّرمذي : 1899، وسندهٗ حسنٌ)

168 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ .

”سب سے بڑی نیکی والد کے حب داروں سے تعلق رکھنا ہے۔“ (صحیح مسلم : 2552)

169 سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ .

”اللہ تعالیٰ نے آپ پر ماؤں کی نافرمانی کو حرام قرار دیا ہے۔“

(صحيح البخاري : 5975)

170 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ .

”جو رزق میں اضافہ اور عمر میں بڑھوتری چاہتا ہے، وہ صلہ رحمی کرے۔“

(صحيح البخاري : 5986، صحيح مسلم : 2557)

171 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ .

”جس کی شرانگیزیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہیں، وہ جنت میں نہیں جائے گا۔“ (صحيح مسلم : 46)

172 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ . ”حیا ایمان کا حصہ ہے۔“

(صحيح البخاري : 24، صحيح مسلم : 36)

173 سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اَلْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ .

”گناہ وہ ہے، جو آپ کے سینے میں کھٹکے اور آپ نہ چاہیں کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔“ (صحيح مسلم : 2553)

174 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا .

"آپ میں سے بہترین وہ ہے، جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے۔" (صحيح مسلم : 2321)

175 رسول اللہ ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ .

"اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتے ہیں۔"

(صحيح البخاري : 6024، صحيح مسلم : 2165)

176 سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا أُعْطِيَ أَهْلُ الْبَيْتِ الرِّفْقَ إِلَّا نَفَعَهُمْ .

"جس گھر والوں کو نرمی عطا کی گئی، وہ ان کے لئے سود مند ہوئی۔" (المعجم الكبير للطّبراني : 13261، وسندهٗ حسنٌ)

177 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا، وَلَا تُنَفِّرُوا .

”آسانیاں پیدا کیجئے، مشکلات پیدا نہ کیجئے، خوشیوں کے پیامبر بنئے، نفرتوں کے بیوپاری نہیں۔“

(صحيح البخاري : 59، صحيح مسلم : 1734)

178 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ .

”مخالف کو پچھاڑ دینے والا پہلوان نہیں، پہلوان وہ ہے، جو غصے میں خود پر قابو رکھ سکے۔“ (صحيح البخاري : 6114)

179 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ . ”خوب صورت کلام بھی صدقہ ہے۔“ (صحيح البخاري : 2989، صحيح مسلم : 1009)

180 سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ .

”سلام میں پہل کرنے والا اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہے۔“

(سنن أبي داوٗد : 5197، وسندهٗ صحيحٌ)

181 سیدنا جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ، فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ .

”چادر یا شلوار کو ٹخنوں سے نیچے نہ لٹکائیں، کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں کرتا۔“

(سنن أبي داوٗد : 4084، سنن الترمذي : 2722، وسندهٗ صحيحٌ)

182 سیدنا جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِّنَ الْمَعْرُوفِ .

”کسی بھی نیکی کو چھوٹا نہ جانئے۔“

(سنن أبي داوٗد : 4084، سنن الترمذي : 2722، وسندهٗ صحيحٌ)

183 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ .

”آپس میں سلام کو عام کریں۔“ (صحيح مسلم : 54)

184 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَبْدَؤُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارٰى بِالسَّلَامِ .

”یہود ونصاریٰ کو سلام کہنے میں پہل نہ کریں۔“

(صحيح مسلم : 2167)

185 سیدنا ابوخراش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ .

”اپنے بھائی سے سال بھر قطع تعلقی اس کے قتل کے مترادف ہے۔“ (سنن أبي داوٗد : 4915، وسندهٗ حسنٌ)

186 سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا:

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ .

”مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا کفر ہے۔“

(صحيح البخاري : 6044، صحيح مسلم : 64)

187 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ، حَتَّى يَدَعَهُ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ .

”جو اپنے بھائی کی طرف اسلحے سے اشارہ کرتا ہے، فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں، جب تک وہ اسے ہٹا نہیں لیتا، بھلے وہ اس کا سگا بھائی ہو۔“ (صحيح مسلم : 2616)

188 سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ . ”چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔“ (صحيح البخاري :6056، صحيح مسلم : 105)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ.

"مسلمان کا خون، مال اور عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔"

(صحيح مسلم : 2564)

سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الِاسْتِطَالَةَ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ.

"سب سے بڑا سود یہ ہے کہ آپ کسی مسلمان بھائی کی عزت پر ناحق زبان درازی کریں۔"

(سنن أبي داوٗد : 4876، وسندهٗ حسنٌ)

سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيهِ فِي الْغِيبَةِ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ .

”جو کسی مسلمان کی غیر موجودگی میں اس کی عزت کا دفاع کرتا ہے، اللہ پر حق ہے کہ وہ اسے جہنم سے آزاد کر دے۔“

(مسند الإمام أحمد : 461/6، وسندهٗ حسنٌ)

192 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ .

”(کامل) مسلمان وہ ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں، (حقیقت میں) مہاجر وہ ہے، جو اللہ کے منع کردہ کاموں سے رک جائے۔“

(صحيح البخاري : 10، صحيح مسلم : 40)

193 سیدنا سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قُلْ : آمَنْتُ بِاللّٰهِ، فَاسْتَقِمْ .

”کہیے! میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر ڈٹ جایئے۔“

(صحيح مسلم : 38)

194 سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ قَسْوَةٌ لِّلْقَلْبِ .

”اللہ کے ذکر کے علاوہ بسیار گوئی سے بچیں، کیونکہ ذکر الٰہی کے بغیر کلام کی کثرت دل کی سختی کا باعث ہے۔“

(سنن التّرمذي : 2411، وسندهٗ حسنٌ)

195 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ .

”بدگمانی سے بچیں! بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔“

(صحيح البخاري : 6064، صحيح مسلم : 2563)

196 سیدنا عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ، وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ .

''اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ وحی کی ہے کہ آپ تواضع اختیار کیجیے، ایک دوسرے پر فخر اور ظلم وزیادتی کرنے سے بچیے۔''

(صحيح مسلم : 2865)

197 سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات حفظ کی:

إِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ، وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ .

''سچائی باعث اطمینان ہے اور جھوٹ بے چینی۔''

(سنن الترمذي : 2518، وسندهٔ حسنٌ)

198 سیدنا معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ،

وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ لَّهٗ .

''جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے، ہلاکت ہے۔''

(سنن أبي داوٗد : 4990، وسندہٗ حسنٌ)

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَلَا إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ أَوْ لِيَصْمُتْ .

''آگاہ رہو! اللہ نے آباء واجداد کی قسمیں اٹھانے سے منع کیا ہے، اگر قسم کھانی ہو، تو اللہ کی قسم کھایئے یا خاموش رہیے۔''

(صحيح البخاري : 6646، صحيح مسلم : 1646)

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ، وَغَمْطُ النَّاسِ .

''اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے، تکبر حق کو ٹھکرانے اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔'' (صحیح مسلم: 91)

201 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ : إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ .

''منافق کی تین نشانیاں ہیں، جھوٹ بولتا ہے، وعدہ خلافی کرتا ہے اور امانت میں خیانت کرتا ہے۔'' (صحيح البخاري: 33)

202 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ، فَلْيُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ .

''ایمان کی حلاوت چکھنا چاہتے ہیں، تو صرف اللہ کے لئے محبت کیجئے۔''

(المستدرك على الصحيحين للحاكم: 3/1، وسنده حسن)

203 رسول اللہ ﷺ رب تعالیٰ سے بیان کرتے ہیں:

اَلْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي فِي ظِلِّ عَرْشِي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي .

”میرے لئے باہم محبت کرنے والے اس دن میرے عرش کے سائے تلے ہوں گے، جس دن میرے عرش کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا۔“

(مسند الإمام أحمد : 128/4، مسند الشّاميين للطّبراني : 959، وسندهٗ حسنٌ)

204 سیدنا ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ، وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ، وَأَعْطَى لِلّٰهِ، وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ .

”جس کی محبت، نفرت، دینا، نہ دینا اللہ کی رضا کے لئے ہے، اس کا ایمان کامل ہے۔“

(سنن أبي داوٗد : 4681، وسندهٗ حسنٌ)

205 سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ .

"(روز قیامت) انسان اس کے ساتھ ہوگا، جس سے وہ محبت کرتا ہے۔" (صحيح البخاري: 6170)

206 ایک ام المومنین رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے بیان کرتی ہیں:

مَنْ أَتٰى عَرَّافًا، فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً .

"جس نے نجومی سے قسمت کا حال پوچھا، چالیس روز تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔" (صحيح مسلم: 2230)

207 سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ .

''قیامت کے دن سخت ترین عذاب تصویر سازوں کو ہوگا۔''

(صحيح البخاري : 5950، صحيح مسلم : 2109)

208 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ، يَجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ .

''ہر مصور جہنمی ہے، اس کی تیار کردہ ہر تصویر کو زندگی دے دی جائے گی، جس کے ذریعے اسے جہنم میں عذاب ہوگا۔''

(صحيح البخاري : 5963، صحيح مسلم : 2110)

209 سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُورَةٌ .

''جس گھر میں کتا اور تصویر ہو، اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔''

(صحيح البخاري : 5958، صحيح مسلم : 2106)

210 سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ، فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَّدَمِهِ .

''شطرنج کھیلنے والا گویا اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیتا ہے۔'' (صحيح مسلم : 2260)

(211) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَّقْعَدِهِ، ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا .

''کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود نہ بیٹھیں، بلکہ مجلس کشادہ کر دیں۔'' (صحيح البخاري : 5270، صحيح مسلم : 2177)

(212) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا لِّصَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ، فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ .

''جس نے شکار یا گلہ بانی کے کتے کے علاوہ کتا پالا، ہر روز اس کے اجر سے دو قیراط کم کر دیئے جاتے ہیں۔''

(صحيح البخاري : 5481، صحيح مسلم : 1574)

213 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ .

''گھنٹی شیطان کی بانسری ہے۔'' (صحيح مسلم : 2114)

214 سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يَّدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ : وَلَكَ بِمِثْلٍ .

''جب کوئی مسلمان اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لئے دعا کرتا ہے، تو ایک فرشتہ کہتا ہے: آپ کے لئے بھی وہی کچھ ہو، جو آپ اس کے لئے مانگ رہے ہیں۔''

(صحيح مسلم : 2732)

215 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ .

''جب تک جان لبوں پر نہیں آ جاتی، اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتے رہتے ہیں۔''

(سنن الترمذي :3537، سنن ابن ماجه : 4253، وسندهٗ حسنٌ)

216 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنْ أَحَدِكُمْ، سَقَطَ عَلٰى بَعِيرِهٖ، وَقَدْ أَضَلَّهٗ فِي أَرْضِ فَلَاةٍ .

''کسی کا اونٹ ویرانے میں گم ہو گیا ہو اور اچانک واپس مل جائے، اس کو اتنی خوشی اپنے اونٹ کے ملنے پر نہیں ہوتی، جتنی اللہ کو اپنے بندے کے توبہ کرنے پر ہوتی ہے۔''

(صحيح البخاري :6903، صحيح مسلم : 2747)

217 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ .

''اعلانیہ گناہ کرنے والوں کے سوا میری تمام امت کو معاف کر دیا جائے گا۔''

(صحيح البخاري : 6069، صحيح مسلم : 2990)

سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ .

''قتل وغارت کے دور میں عبادت میری طرف ہجرت کے مترادف ہے۔'' (صحيح مسلم : 2948)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ .

''اللہ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے، جس پر ہمیشگی ہو، بھلے وہ تھوڑا ہی ہو۔''

(صحيح البخاري : 6464، صحيح مسلم : 2818)

220 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ .

”لذتوں کو کاٹ دینے والی (موت) کو کثرت سے یاد رکھا کرو۔“

(سنن الترمذي :2307، وسندهٗ حسنٌ)

221 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ .

”حسن ظن اچھی عبادت ہے۔“

(سنن أبي داوٗد : 4993، وسندهٗ حسنٌ)

222 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّصِبْ مِنْهُ .

”اللہ جس سے خیر کا ارادہ کریں، اسے مصیبت میں مبتلا کر دیتے ہیں۔“ (صحيح البخاري : 5645)

223 سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ، أَوْ سَافَرَ، كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا .

”مریض اور مسافر کے لئے اتنا ہی ثواب ہے، جتنا اقامت اور تندرستی کے ایام میں کئے ہوئے عمل پر ملتا تھا۔“

(صحيح البخاري : 2996)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ .

”مشورہ مانگنے والے کی خیر خواہی کریں۔“

(صحيح مسلم : 2162)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ

لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ.

”جو اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتے ہیں، جو اللہ سے ملنا پسند نہیں کرتا، اللہ بھی اس سے ملنا پسند نہیں کرتے۔“

(صحيح البخاري: 6502، صحيح مسلم: 2683)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَسَمِّتْهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ.

”جب کوئی چھینک آنے پر الحمد للہ کہے، تو اس کے جواب میں يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہیے، جب کوئی بیمار ہو، تو اس کی تیمارداری کیجیے اور جب کوئی فوت ہو جائے، تو اس کی نماز جنازہ ادا کیجیے۔“ (صحيح مسلم: 2162)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ثَلَاثٌ هِيَ الْكُفْرُ بِاللّٰهِ : النِّيَاحَةُ وَشَقُّ الْجَيْبِ وَالطَّعْنُ فِي النَّسَبِ .

”تین کام اللہ کے ساتھ کفر ہیں، نوحہ کرنا، گریبان چاک کرنا اور انساب میں طعن کرنا۔“

(صحیح ابن حبّان : 3161، وسندہٗ حسنٌ)

228 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

صَوْتَانِ مَلْعُونَانِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ : مِزْمَارٌ عِنْدَ نِعْمَةٍ وَّرِنَّةٌ عِنْدَ مُصِيبَةٍ .

”دو آوازیں دنیا و آخرت میں ملعون ہیں، خوشی کے وقت گانا بجانا اور مصیبت کے وقت نوحہ خوانی۔“

(مسند البزّار : 7513، وسندہٗ حسنٌ)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ .

''جس سے (اعمال کا) تفصیلی حساب مانگ لیا گیا، وہ ہلاک ہوگیا۔''

(السنّة لابن أبي عاصم : 886، المعجم الكبير للطّبراني : 124/13، وسندهٗ حسنٌ)

230 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللّٰهِ . ''اللہ کا عذاب نہ دیں۔''

(صحيح البخاري :3017)

231 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ بَدَّلَ دِينَهٗ فَاقْتُلُوهُ .

''جو اپنا دین تبدیل کرے، اسے قتل کر دیں۔''

(صحيح البخاري :3017)

232 سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ .

”اللہ تعالیٰ نے غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنے والے پر لعنت کی ہے۔“ (صحیح مسلم : 1978)

233 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِحْرِصْ عَلٰی مَا یَنْفَعُكَ، وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجَزْ .

”نفع بخش اشیا پر حرص رکھیے، اللہ سے مدد طلب کیجئے اور عاجز مت آیئے۔“ (صحیح مسلم : 2664)

234 سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمُسْلِمُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ .

”تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔“

(صحیح البخاري :6011، صحیح مسلم : 2586)

235 سیدنا معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ مِنَ النَّاسِ .

"اللہ لوگوں سے زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔" (سنن أبي داود : 4017، وسندهٗ حسنٌ)

236 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا وُسِّدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ .

"جب معاملات نااہل لوگوں کے سپرد کر دیئے جائیں، تو قیامت کا انتظار کیجیے۔" (صحيح البخاري : 59)

237 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ وَّلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُولٍ .

"نماز بغیر وضو کے اور صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔"

(صحيح مسلم : 224)

238 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ .

”جب بھی مانگنا ہو، تو اللہ سے مانگیں اور مدد طلب کرنی ہو، تو اللہ سے کریں۔“ (سنن الترمذي : 2516، وسندهٗ حسنٌ)

239 سیدنا عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّهْبٰى وَالْمُثْلَةِ .

”رسول اللہ ﷺ نے ڈاکہ زنی اور مثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔“ (صحيح البخاري : 2474)

240 سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّهٗ مَنْ لَّمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ .

”جو اللہ تعالیٰ سے مانگتا نہیں، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔“

(سنن الترمذي :3373، وسندهٗ حسنٌ)

241 سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا:

تَكُفُّ شَرَّكَ عَنِ النَّاسِ، فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ مِّنْكَ عَلٰى نَفْسِكَ .

''لوگوں سے اپنے شر کو دور کر لیجئے یہ آپ کا اپنی ذات پر صدقہ ہوگا۔'' (صحيح البخاري : 2518، صحيح مسلم : 84)

242 سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اور آپ ﷺ اللہ سے بیان کرتے ہیں:

يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِي، وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُّحَرَّمًا، فَلَا تَظَالَمُوا .

''میرے بندو! میں نے خود پر ظلم کو حرام کر رکھا ہے اور تمہارے لئے بھی ایک دوسرے پر ظلم حرام قرار دیا ہے، لہٰذا ظلم مت کرو۔'' (صحيح مسلم : 2577)

243 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللّٰهِ .

”جن چیزوں پر آپ اُجرت لیتے ہیں، ان میں سب سے زیادہ حق کتاب اللہ کا ہے۔“ (صحيح البخاري :5737)

244 سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ .

”اللہ سے ڈر جائیں اور اپنی اولاد کے درمیان انصاف کریں۔“

(صحيح البخاري : 2585، صحيح مسلم : 1623)

245 سیدنا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا:

يَا غُلَامُ، سَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ .

”بیٹا! بسم اللہ پڑھ کر، دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھائیے۔“

(صحيح البخاري :5376، صحيح مسلم : 2022)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے بیان کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے

ہیں:

مَنْ عَادٰى لِي وَلِيًّا، فَقَدْ آذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ .

”جو میرے ولی سے دشمنی رکھتا ہے، میں اس سے اعلان جنگ کرتا ہوں۔“ (صحیح البخاري : 6502)

247 سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَمَتَ نَجَا . ”جو خاموش رہا نجات پا گیا۔“

(الزّهد للإمام عبد الله بن المُبارَك : 385، وسندهٗ حسنٌ)

248 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا .

”بعض بیانات جادو اثر ہوتے ہیں۔“

(صحیح البخاري : 5144)

249 سیدنا علی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہیں:

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ، ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ .

''رسول اللہ ﷺ کا قد لمبا تھا، نہ چھوٹا۔ آپ کا سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی۔''

(مسند الإمام أحمد : 96/1، وسندهٗ حسنٌ)

250 سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ .

''جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے، اس کا حشر اسی قوم کے ساتھ ہوگا۔'' (سنن أبي داوٗد : 4031، وسندهٗ حسنٌ)

251 سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ . ''مومن مومن کا آئینہ ہے۔''

(سنن أبي داوٗد : 4918، السّنن الكبرٰى للبيهقي : 167/8، وسندهٗ حسنٌ)

رِیاض الاطفال
علامہ غلام مصطفےٰ ظہیر امن پوری حفظہ اللہ

صبح وشام کی دعائیں

① صبح وشام تین دفعہ یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .

"اللہ کے نام سے ابتدا، جس کے ذکر کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

(سنن الترمذي : 3388، وسندهٗ صحيحٌ)

② صبح وشام تین تین دفعہ یہ دعا پڑھنے والے کو اللہ راضی کر دیتے ہیں:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا .

"میں راضی ہوں کہ میرا رب اللہ ہے، میرا دین اسلام ہے اور

میرے نبی محمد ﷺ ہیں۔"

(مسند أحمد : 337/4، سنن أبي داوٗد : 5072 وسندهٗ حسنٌ)

③ صبح وشام تین دفعہ یہ دعا پڑھیں:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

"اللہ کی مخلوق کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا

ہوں۔" (صحیح مسلم : 2309)

④ صبح وشام یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ

فِي الْقَبْرِ .

"اللہ! سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ!

آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ کا طالب ہوں۔"

(صحیح مسلم : 2723)

⑤ صبح کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ .

”اللہ! ہم نے تیری حفاظت میں صبح کی، تیری نگہبانی میں شام کی، تیرے نام پر زندہ ہیں اور اسی پر مریں گے اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔“ (سنن أبي داوٗد : 5068، وسندهٗ صحيحٌ)

⑥ شام کے وقت یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ .

”یا اللہ! ہم نے تیری نگہبانی میں شام کی، تیرے نام پر زندہ ہیں اور تیرے نام پر مریں گے اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔“

(سنن أبي داوٗد : 5068، وسندهٗ صحيحٌ)

⑦ صبح وشام یہ دعا پڑھیں:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں،

بادشاہت اور تعریف اسی کے لئے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

(سنن أبي داوٗد :5077، سنن ابن ماجه : 3867، وسندهٗ صحيحٌ)

⑧ صبح وشام یہ دعا پڑھیں:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ .

”اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور قائم رکھنے والے! تیری رحمت کے وسیلہ سے مدد چاہتا ہوں، میرے تمام کام سنوار دے اور پلک جھپکنے کے بقدر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔“ (عمل اليوم والليلة للنسائي : 570، وسندهٗ حسنٌ)

سونے اور جاگنے کی دعائیں

سوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا .

”یا اللہ! میں تیرے ہی نام کے سہارے سوتا اور جاگتا ہوں۔“

(صحيح البخاري : 6324)

نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ.

”تمام تعریفیں اللہ کے لئے، جس نے (عارضی) موت کے بعد زندگی بخشی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“

(صحيح البخاري : 6324)

بیت الخلا میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ .

”یا اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“ (صحيح البخاري : 142، صحيح مسلم : 375)

بیت الخلا سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

غُفْرَانَكَ . ”میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں۔“

(سنن أبي داوٗد : 30، وسندهٗ صحيحٌ)

وضو کے بعد کی دعائیں

وضو کے بعد یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ .

"اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

(عمل اليوم والليلة للنسائي : 81، الدعا للطبراني : 390، وسندهٗ صحيحٌ)

وضو کے بعد یہ دعا پڑھیں:

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ .

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد کریم ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔" (صحیح مسلم : 234)

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ .

”اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

(صحيح مسلم : 713)

مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ .

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

(صحيح مسلم : 713)

کھانے پینے سے پہلے کی دعا

بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھائیں۔(صحيح البخاري : 5376)

بسم اللہ بھول جائے، تو؟

کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائے، تو یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ .

”اللہ کے نام کی برکت سے میں کھانے کا آغاز واختتام کرتا ہوں۔“ (سنن الترمذي : 1858، وسندهٗ حسنٌ)

کھانے پینے کے بعد کی دعا

کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَ، وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا .

”تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے کھلایا، پلایا، حلق سے اتارا اور اس کے خروج کی راہ بنائی۔“

(سنن أبي داوٗد :3851، وسندهٗ صحيحٌ)

کھانا کھلانے والے کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ .

”اللہ! جو رزق تُو نے انہیں عطا کیا ہے، اس میں ان کے لیے برکت فرما، انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔“

(صحیح مسلم: 2042)

روزہ افطار کرنے کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ .

”پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور ان شاءاللہ اجر مل گیا۔“

(سنن أبي داوٗد: 2357، عمل اليوم والليلة للنسائي: 299، وسندهٗ حسنٌ)

الوداع کہنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ .

”میں آپ کا دین، امانت اور آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“ (سنن الترمذي: 3443، وسندهٗ صحيحٌ)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ .

”اللہ! تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس لباس کی خیر طلب کرتا ہوں اور ان ضروریات کی خیر طلب کرتا ہوں جن کے لئے یہ بنایا گیا، نیز اس لباس کے شر اور جن ضروریات کے لئے بنایا گیا، ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“ (سنن أبي داوٗد :4021، وسندہٗ صحیحٌ)

سوار ہوتے وقت کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ .

”پاک ہے وہ ذات، جس نے یہ سواری ہمارے لئے مسخر کی،

جب کہ ہم اسے مسخر نہیں کر سکتے تھے، ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے۔" (صحيح مسلم : 1342)

سفر سے واپسی کی دعا

آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ .

"ہم توبہ کرتے ہوئے، اپنے رب کی عبادت کرتے ہوئے اور اس کی حمد بیان کرتے ہوئے واپس آرہے ہیں۔"

(صحيح مسلم : 1342)

بلندی پر چڑھتے اور اترتے وقت کی دعا

بلندی پر چڑھتے ہوئے "اللہ اکبر" اور اترتے ہوئے "سبحان اللہ" کہیں۔ (صحيح البخاري : 2993)

مصیبت کے وقت کی دعا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا .

”ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور ہمیں اسی کے پاس جانا ہے، اے اللہ! اس مصیبت پر مجھے اجر دے اور اس کا نعم البدل عطا فرما۔“ (صحيح مسلم : 918)

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي، لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا .

”اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔“ (سنن أبي داوٗد : 1525، وسندهٗ حسنٌ)

مشکل وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا .

”اے اللہ! وہی کام آسان ہے، جسے تُو آسان کر دے اور تُو جب چاہے، مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔“

(صحيح ابن خزيمة : 974، وسندهٗ حسنٌ)

خوف کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ .

”اللہ! تو جیسے چاہے، مجھے ان سے کافی ہو جا۔“

(صحیح مسلم :3005)

ناپسندیدہ واقعہ پیش آئے

قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ .

”یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے، اس نے جیسے چاہا، کیا۔“

(صحیح مسلم : 2664)

جسم میں درد

متاثرہ حصے پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ بسم اللہ اور سات دفعہ یہ دعا پڑھیں:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ .

”مجھے جو تکلیف اور خوف لاحق ہے، اس کے شر سے اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں۔“

(صحیح مسلم : 2202)

عیادت کی دعا

لَا بَأْسَ، طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ .

”کوئی بات نہیں، ان شاء اللہ! یہ بیماری گناہوں سے پاک کر دے گی۔“ (صحيح البخاري : 5656)

سات دفعہ یہ دعا پڑھیں:

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ .

”میں عرش عظیم کے عظیم رب سے التجا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو شفا دے۔“ (سنن أبي داوٗد : 3106، وسندهٗ صحيحٌ)

بیماری کے لئے دم

اِمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، بِيَدِكَ الشِّفَاءُ، لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ .

”اے انسانوں کے رب! بیماری دور فرما، شفا صرف تیرے

ہاتھ میں ہے اور تو ہی اس بیماری کو دور کر سکتا ہے۔“

(صحيح البخاري : 5744)

نظر بد کا دم

اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَوَصَبَهَا .

”اے اللہ! نظر بد کی گرمی اور تکلیف کو اِس سے دور فرما۔“

(عمل اليوم والليلة لابن السنّي : 207، وسندهٗ صحيحٌ)

بادل دیکھ کر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا .

”یا اللہ! میں اس (بادل) کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

(سنن أبي داوٗد : 5099؛ وسندهٗ صحيحٌ)

آندھی چلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَقَحًا لَّا عَقِيمًا .

”اللہ! اسے فیض مند بنا، نہ کہ بے فیض۔“

(عمل اليوم والليلة لابن السنّي : 300، وسندهٗ حسنٌ)

قبرستان کی زیارت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ .

"یہاں کے اہل ایمان باشندو! آپ پر سلامتی ہو، ہم بھی ان شاء اللہ! عنقریب آپ سے آن ملیں گے۔"

(صحیح مسلم : 249)

نیا پھل کھانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا .

"اے اللہ! ہمارے پھلوں، ہمارے شہر، ہمارے صاع اور مد میں برکت دے۔" (صحیح مسلم:1373)

غصے کے وقت یہ دعا پڑھیں

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

”میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔“

(صحيح البخاري : 6115، صحيح مسلم : 2610)

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهِ .

”میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا ہوں۔“

(صحيح مسلم : 2930)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

بسم اللہ پڑھ کر گھر میں داخل ہوں۔

(صحيح مسلم : 2018)

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ .

”میں اللہ کے نام کے ساتھ گھر سے نکلتا ہوں، اسی پر میرا

بھروسہ ہے۔ نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اللہ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔"

(الأحاديث المختارة للضّياء المَقدِسي : 1540، وسندهٗ صحيحٌ)

دین و دنیا کی بھلائی کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ .

"اللہ! ہماری دنیا و آخرت اچھی بنا اور آگ کے عذاب سے بچا۔" (صحيح البخاري : 6389، صحيح مسلم : 2690)

قرض لوٹانے والے کو دعا

أَوْفَيْتَنِي، وَفَى اللّٰهُ بِكَ .

"آپ نے میرا پورا پورا حق ادا کیا، اللہ آپ کو پورا اجر عطا فرمائے۔"

(صحيح البخاري : 2393، صحيح مسلم : 1601)

نعمت ملنے پر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

"تمام تعریفیں جہانوں کے رب کے لئے ہیں۔"

(سنن ابن ماجه : 3805، وسندهٗ حسنٌ)

اچھا سلوک کرنے والے کے لئے دعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا .

"اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔" (صحيح مسلم : 1823)

مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھیں، تو کہیں

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ .

"اللہ آپ کو ہنساتا رہے۔"

(صحيح البخاري : 6085، صحيح مسلم : 2396)

پھوڑا پھنسی کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، تُرْبَةُ أَرْضِنَا، بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفَى

سَقِيمُنَا، بِإِذْنِ رَبِّنَا .

"اللہ کے نام کی برکت، ہماری زمین کی مٹی، ہمارے کسی فرد کے لعاب دہن اور اللہ کے اذن سے ہمارا مریض شفا پائے۔"

(صحيح البخاري : 574، صحيح مسلم : 2194)

جلی ہوئی جگہ کے لئے دعا

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ .

"اے لوگوں کے رب! تکلیف دور فرما، شفا دے، تیرے سوا شفا دینے والا کوئی نہیں۔"

(عمل اليوم والليلة للنسائي : 1024، وسندهٗ حسنٌ)

بارش کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا .

"اللہ! اس بارش کو نفع مند اور خوشگوار بنا۔"

(عمل اليوم والليلة لابن السني : 305، وسندهٗ حسنٌ)

چھینک کا جواب

چھینک آئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہیں، یہ کلمہ سننے والا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ

"اللہ آپ پر رحم فرمائے۔" کہے، پھر آپ کہیں:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ .

"اللہ آپ کو ہدایت پر کاربند رکھے اور آپ کے احوال کی

اصلاح فرمائے۔" (صحيح البخاري : 6224)

اختتام مجلس کی دعا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا

أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ .

"اللہ! تو پاک ہے، سب تعریف تیری ہے۔ میں گواہی دیتا

ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے گناہوں

کی معافی چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔"

(سنن أبي داوٗد : 4859، وسندهٗ حسنٌ)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلٰى هٰذَا بِهٖ وَفَضَّلَنِي عَلَيْهِ وَعَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً .

''تمام تعریفیں اللہ کے لئے، جس نے مجھے اس مصیبت سے محفوظ رکھا جس میں یہ مبتلا ہے، نیز اس سمیت بہت سوں پر مجھے فضیلت بخشی۔'' (الدّعاء للطّبراني : 798، وسندهٗ حسنٌ)

دین پر ثابت قدمی کی دعا

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِينِكَ .

''اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر پختگی عطا فرما۔''

(المعجم الکبیر للطّبراني : 23/338، وسندهٗ حسنٌ)

تحفہ دینے والے کو دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ .

”اللہ آپ کے اہل خانہ اور آپ کے مال میں برکت دے۔“

(صحيح البخاري : 2049)

گدھے اور کتے کی آواز پر دعا

گدھے اور کتے کی آواز سنیں، تو أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھیں۔(سنن أبي داوٗد : 5103، وسندهٗ حسنٌ)

نومسلم کو یہ دعا سکھائیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي

”یا اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پہ رحم کر، ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔“(صحيح مسلم : 2697)

حسن اخلاق طلب کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي، فَأَحْسِنْ خُلُقِي .

”یا اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، میری سیرت بھی اچھی بنا۔“(مسند أحمد :403/1، وسندهٗ حسنٌ)

قرض سے بچنے کی دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ .

"کفر اور قرض سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

(سنن النّسائي : 5473، وسندهٗ حسنٌ)

ہدایت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ .

"اللہ! ہدایت اور راست روی کا سوالی ہوں۔"

(صحيح مسلم : 2725)

ذکر و شکر اور حسن عبادت کی طلب

اَللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلٰى شُكْرِكَ، وَذِكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ .

"اللہ! اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت پر ہماری مدد فرما۔"

(مسند الإمام أحمد : 299/2، وسندهٗ صحيحٌ)

نفس کے شر سے پناہ

اَللّٰهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي، وَاعْزِمْ لِي عَلٰى أَرْشَدِ أَمْرِي .

”اللہ! نفس کے شر سے بچا اور سیدھے راستے پر استقامت نصیب فرما۔“

(المستدرك على الصّحيحين للحاكم : 510/1، وسندهٗ حسنٌ)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ .

”اللہ میں اپنے کردہ ناکردہ اعمال کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“ (صحیح مسلم : 2716)

① اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى، وَالْعَفَافَ

وَالْغِنٰى .

"اللہ! ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی اور بے نیازی طلب کرتا ہوں۔" (صحیح مسلم: 2721)

② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي .

"اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پہ رحم فرما، مجھے ہدایت، عافیت اور رزق عطا کر۔" (صحیح مسلم: 2697)

③ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ .

"یا اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔" (صحیح مسلم: 2654)

④ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَعْمَالِ، وَالْأَهْوَاءِ، وَالْأَدْوَاءِ .

"اے اللہ! مجھے ناپسندیدہ عادات، برے اعمال، بری

خواہشات اور تمام بیماریوں سے محفوظ فرما۔‘‘

(المستدرك للحاكم :532/1، وسندهٗ صحيحٌ)

⑤ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰى وَالْفَقْرِ .

’’اے اللہ! میں آگ کے فتنے اور عذاب جہنم سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فقر و غنا کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔‘‘

(صحيح البخاري : 6368، صحيح مسلم : 589)